9.9.26 21 — 33

Perwin Saeed

آج کی سوچ

پہلی سوچ میں استاذہ نے ابی بن کعب کے بارے میں حدیث
بیان کی اور اسکے ذریعہ بتایا ہے کہ استاد کا شاگرد سے کیسا تعلق
ہونا چاہئے۔ والدین کیسے تربیت کریں شفقت اور محبت سے۔ اللہ کی
محبت پیدا کرنے کی کوشش کریں communication gap نہیں ہونا چاہئے
زندگی ایک امانت ہے اس کی قدر کریں۔ اپنی حالت پر غور کریں
کہ میں اللہ سے قریب ہو رہی ہوں کہ دور ہو رہی ہوں۔ اللہ کی قربت
کے لئے تہجد کا اہتمام ضروری ہے دل کی ویرانی اللہ کے ذکر سے دور ہونے سے ہے
دنیا میں رہنا ہے اور آخرت کے لئے جینا ہے۔ وہ عورت جو فرعون کے ظلم
کی وجہ سے بچوں کو لیتے ہوئے تیل میں جلا دی گئی تھی اسکی خوشبو نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کو معراج کے سفر میں جاتے ہوئے سنگھائی گئی یہ ایمان کی خوشبو تھی اس عورت کا
جس نے اپنی اور بچوں کی جان قربان کر دی تھی۔ صحابہ کا ایمان کیسا تھا اور میرا
ایمان کیسا ہے ہم اپنا پروفائل اگر بنائیں تو کیا پیش کریں گے ہماری
عبادتیں ہمارے تعلقات، ہمارے اخلاق کس درجہ پر ہے نیت کا اخلاص کیا ہے
کیا میرے ایمان میں خوشبو آتی ہے؟ اعمال کی خوشبو تو اخلاص سے آتی ہے

اللہ کے دین کا علم حاصل کرنے اور عمل کرنے سے انسان کا
مقام بلند ہوتا ہے عبداللہ بن مسعود ایک غلام تھے مگر ان کے علم نے
ان کو مدرس بنا دیا۔ انہوں نے اللہ کی رضا اور اس کے دین کے
استحکام کے لئے ساری زندگی کام کیا۔ علم کے ساتھ مستقل مزاجی
لازم ہے اور یہ اللہ کی خاطر ہو تاکہ سب فیضیاب ہو سکیں۔ ان کو
صاحب تعلیق، صاحب سواک، صاحب الوسادہ اور صاحب السر کا
خطاب ملا۔ ہم دین کے لئے کیا کر رہے ہیں؟

ہمیں اللہ سے دعا کرنی چاہئے کہ دنیا میں جینے کا ڈھنگ پیدا ہو
تاکہ آخرت میں کام آئے۔ صبر و شکر میری عادت بن جائے

اللہ ہمیں قلب سلیم عطا کرے۔ محمد بن سیرین حساب کتاب کی فکر کرتے تھے
عبداللہ بن مسعود شہادت کی گواہی کے لئے اپنے کو تیار کرتے تھے
سعید بن مسیب سنتوں پر عمل اور بدعتوں سے دور رہنے کی کوشش
کرتے تھے۔ قلب سلیم وہ دل ہوتا ہے جو ہر وقت بے چین
رہتا ہے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے پھر اس سے ہی اسکو سکون ملتا
ہے

ربیع الاول کا مہینہ ہے ہمیں سیرت کا مطالعہ اور سنتوں کی
ادائیگی کی فکر کرنی چاہیے

عبداللہ بن مسعود
علم حاصل کرنے کی فکر کریں وہ فرماتے کہ صبح اس حال میں
کرو کہ تم عالم یا شاگرد ہو اگر عالم نہ بن سکو تو شاگرد ہی بن جاؤ
اس کے درمیان میں نہ رہو یعنی مقصود بات یہ ہے علما کی صحبت اختیار کرو
ان کی قدر کرو ہم استاد یا شاگرد یا سننے والے بن جاؤ
چوتھا نہ ہو ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے

ہمارا دل اللہ کا گھر ہے اسکو قرآن کے نور سے بھرنا ہے
اپنے اخلاق بہتر کرنا ہے

طلبا
ان سے علم سیکھو کہ ابن سیرین کے دور میں 4 ہزار فقیہ
بن چکے تھے

ہم کیسے اپنے آپ کو علم کے لیے مضبوط کر سکتے ہیں اسکے لیے
تیار کر سکتے ہیں۔ کتنی مشقت کرنی ہے اس سے مجھے کیا فائدہ ہو رہا ہے
آخرت میں کیا اجر ملے گا

موت کی یاد، آخرت کی بہتری کی دعا، میرا کسی پر کوئی قرض
تو نہیں جو ادا کرنا ہے اور اللہ سے ملاقات کی کیا تیاری کرنا ہے
محنت و تکلیف کے بعد بھی شکر کرنا ہے لئن شکرتم لازیدنکم

زندگی کے challenges کا مقابلہ کیسے کرنا ہے زندگی
کا ایک اصول بنانا ہے اور اسکو حاصل کرنے کی کوشش کرنا ہے
اسکے لیے محنت کرنی ہوگی لگاتار محنت۔ عود کی لکڑی جلتی ہے
تو اسکی خوشبو پھیلتی ہے

زیادتیوں کا مقابلہ کرنا ہے نہ ظلم کریں لہذا بغیر ظلم ہوئے دیں
SWOT کریں اپنی Strength، weakness، opportunities
اور Threat ان کے اوپر غور کریں اور ان سے مقابلہ
کریں۔ ایک حدیث اچھا لگا "مشکلات کو سیڑھی بنا کر
اس پر چڑھ جانا ہے"

جسمانی اور ذہنی صحت کا خیال رکھیں قوی مومن کمزور مومن
سے زیادہ اللہ کو پسند ہے۔ اپنے بچوں میں بھی یہ سوچیں منتقل کریں
ہم کیسی ماں ہیں بچوں کے ساتھ کیا معاملہ ہے ان کے لئے کتنی
دعائیں کرتی ہوں۔ محبتوں کو سب کے لئے عام کریں رشتوں کو
نبھائیں۔ رشتے قانون کی زبان سے نہیں اخلاق و محبت سے چلتے ہیں

مہرین سعید